# از عدالتِ عظمیٰ

**ریاست ہریانہ اور دیگران**

**بنام**

**سرجیت سنگھ**

تاریخ فیصلہ: 9 جولائی 1996

[کے راما سوامی اور جی بی پٹنائک، جسٹس صاحبان]

**قانونِ ملازمت:**

ہمدردانہ تقرری- حکومت ہریانہ کی طرف سے 22 فروری 1991 کو جاری کردہ ہدایات کو 28 اگست 1992 کی ہدایات کے ساتھ پڑھا گیا۔

ڈرائیور - طبی نا اہلیت - بینائی کی کمی - لازمی سبکدوشی - ہمدردانہ بنیادوں پر بیٹے کو کلرک تعینات کرنے کی درخواست - مسترد کرنا - رٹ - عدالت عالیہ نے فیصلہ دیا کہ سروس میں نااہلی رحم دلانہ تعیناتی کے لیے ہدایات کو راغب کرتی ہے اور اس کے نتیجے میں ملازم اپنے بیٹے کی تعیناتی کا حقدار ہے - ریاست کی طرف سے اپیل - قرار پایا کہ کردہ ہدایات کا اطلاق صرف اس صورت میں ہوتا ہے جب لازمی طور پر سبکدوشڈ ملازم اندھے پن کا شکار ہو یا خدمت میں ناکارہ بن جائے - اس صورت میں جس ملازم کی بینائی میں کمی ہو وہ مکمل طور پر غلط یا اندھا نہیں تھا -

Basharat Saleem
2025.06.27 14:15
I attest to the accuracy and integrity of this document

عدالت عالیہ کی طرف سے لیا گیا نظریہ درست نہیں تھا- لیکن اس حقیقت کے پیش نظر کہ ملازم کے بیٹے کو پہلے ہی عدالت عالیہ کے حکم میں مداخلت کے لیے مقرر کیا گیا تھا، طلب نہیں کیا گیا۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 9509 سال 1996

سی ڈبلیو پی نمبر 4088، سال 1995 میں پنجاب اور ہریانہ عدالت عالیہ کے 29.8.95 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل گزاروں کے لیے پریم ملہوترا۔

اومادت جواب دہندہ کے لیے۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

اجازت دی گئی۔

ہم نے دونوں طرف سے فاضل وکلاء کو سنا ہیں۔

مدعا علیہ سرجیت سنگھ ایک بھاری گاڑی کا ڈرائیور تھا۔ انہیں 24 دسمبر 1986 کو مقرر کیا گیا تھا۔ میڈیکل بورڈ نے 3 ستمبر 1993 کی کارروائی کے ذریعے ان کے معائنے پر پتہ چلا کہ وہ میلینیل انٹر سی آر فریکٹم کے نتیجے میں 5.2 یو این سی میں مبتلا تھے۔ نتیجتا میڈیکل بورڈ نے رائے دی کہ وہ مذکورہ معذوری کی وجہ سے بھاری گاڑی کے ڈرائیور کے فرائض انجام نہیں دے سکے۔ اس کے مطابق، وہ ملازمت سبکدوش ہو گئے۔ انہوں نے حکومت کی طرف سے جاری کردہ ہدایات کی بنیاد پر ہمدردی کی بنیاد پر اپنے بیٹے کی کلرک کے طور پر تعیناتی کے لیے درخواست دی۔ حکومت نے اس کی نمائندگی پر غور کرنے پر پایا کہ مدعا علیہ اپنی سبکدوشی کی تاریخ پر نہ تو اندھا تھا اور نہ ہی ناکارا (مکمل طور پر غلط) تھا اور اس لیے وہ ہمدردی کی بنیاد پر کلرک کے طور پر اپنے بیٹے کی تعیناتی کا حقدار نہیں ہے۔ ناراضگی محسوس کرتے ہوئے اس نے عدالت عالیہ میں سی ڈبلیو پی نمبر 95/4088 دائر کیا۔ پنجاب اور

Basharat Saleem
2025.06.27 14:15
I attest to the accuracy and integrity of this document

ہریانہ عدالت عالیہ کی ڈویژن بنچ نے 29 اگست 1995 بحُکم نامے میں کہا کہ طبی بنیادوں پر نا اہلی کا اعلان، دوسرے لفظوں میں، سروس میں اس کی نا اہلی، حکومت کی طرف سے 28 اگست 1992 کو جاری کردہ ہدایات کو راغب کرتی ہے اور اس کے نتیجے میں وہ اپنے بیٹے کو ہمدردی کی بنیاد پر مقرر کرنے کا حقدار رہے۔ اس حکم کو زیر بحث قرار دیتے ہوئے، یہ اپیل خصوصی اجازت کے ذریعے دائر کی گئی ہے۔

واحد سوال یہ ہے کہ کیا 22 فروری 1991 کی حکومت کی ہدایات، جن کو 28 اگست 1992 کی ہدایات کے ساتھ پڑھا گیا ہے، اس قابل بناتی ہیں کہ کوئی ملازم جو ملازمت کے دوران اندھا یا ناکارہ ہو گیا ہو اور اس کی وجہ سے ملازمت سے لازمی طور پر سبکدوش گیا ہو، ہمدردی کی بنیاد پر اپنے بیٹے کی تعیناتی کا حقدار ہو۔ یہ دیکھا گیا ہے کہ ہدایات واضح طور پر اس بات کی نشاندہی کرتی ہیں کہ ایک ملازم جو سروس سے لازمی طور پر ریٹائرڈ تھا اسے سروس کے دوران اندھے پن یا ناکارا کا شکار ہونا چاہیے اور مذکورہ بالا عوامل کی وجہ سے لازمی سبکدوشی کی پیروی کرنی چاہیے۔

اس معاملے میں، یہ دیکھا جاتا ہے کہ وہ لازمی سبکدوشی کی تاریخ پر نہ تو اندھا تھا اور نہ ہی ناکارا۔ ڈاکٹروں نے اسے پایا کہ اس کی بینائی میں کمی ہے۔ نتیجتاً وہ بھاری گاڑی نہیں چلا سکے۔ اس کا مطلب یہ نہیں ہو گا کہ وہ مکمل طور پر اندھا تھا۔ نظر میں معذوری کی وجہ سے، جو کہ بھاری گاڑی کو محفوظ طریقے سے چلانے کے لیے ایک پیشگی شرط ہے، اسے ملازمت سے سبکدوش کر دیا گیا تھا اور اس کا مطلب یہ نہیں ہو گا کہ وہ مکمل طور پر غلط یا اندھا تھا۔ لیکن ہمیں مطلع کیا جاتا ہے کہ عدالت عالیہ کی طرف سے جاری کردہ ہدایات کے مطابق مدعاعلیہ کے بیٹے کو مقرر کیا گیا ہے اور وہ ملازمت میں ہے۔

ان حالات میں، اگرچہ ہم دیکھتے ہیں کہ عدالت عالیہ کا نظریہ قانون کے لحاظ سے درست نہیں ہے، ہم حکم میں مداخلت کرنے سے انکار کرتے ہیں۔ تاہم، عدالت عالیہ کے حکم کو اس عدالت کی طرف سے منظور شدہ نہیں سمجھا جانا چاہیے۔ دوسری طرف، ہم خاص طور پر یہ مانتے ہیں کہ عدالت عالیہ کا نظریہ قانون میں درست نہیں

Basharat Saleem
2025.06.27 14:15
I attest to the accuracy and integrity of this document

ہے۔ تاہم، ہم عدالت عالیہ کی طرف سے جاری کردہ ہدایات کے مطابق اپیلنٹ اسٹیٹ کی طرف سے منظور کیے گئے بعد کے حکم میں مداخلت کرنے سے انکار کرتے ہیں۔

اپیل کو اسی کے مطابق نمٹا دیا جاتا ہے۔ کوئی لاگت نہیں۔

اپیل نمٹا دی گئی۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:15
I attest to the accuracy and
integrity of this document